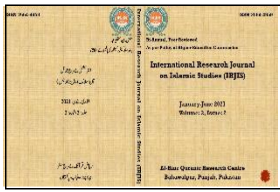

International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS)
ISSN 2664-4959 (Print), ISSN 2710-3749 (Online)
Journal Home Page: https://www.islamicjournals.com
E-Mail: tirjis@gmail.com / info@islamicjournals.com
Published by: "Al-Riaz Quranic Research Centre" Bahawalpur

پاکستانی جامعات کے منظور شدہ مجلات اور سیرت نگاری: ایک تجزیاتی مطالعہ (2013–2023ء)

Biography and Approved Journals of Pakistani Universities: An Analyticle Study (2013-2023)

1. Muhammad Aslam
PhD Scholar, Department of Islamic Studies,
University of Okara, Okara, Punjab, Pakistan
Email: aslamazad173@gmail.com

Dr. Abdul Ghaffar
HOD/Assistant Professor, Department of Islamic Studies,
University of Okara, Okara, Punjab, Pakistan

To cite this article: Muhammad Aslam & Dr. Abdul Ghaffar. 2025. "پاکستانی جامعات کے منظور شدہ مجلات اور سیرت نگاری: ایک تجزیاتی مطالعہ (2013–2023ء): Biography and Approved Journals of Pakistani Universities: An Analyticle Study (2013-2023)". International Research Journal on Islamic Studies (IRJIS) 7 (Issue 1), 37-45.

Journal	International Research Journal on Islamic Studies Vol. No. 7 || January - June 2025 || P. 37-45
Publisher	Al-Riaz Quranic Research Centre, Bahawalpur
URL:	https://www.islamicjournals.com/urdu-7-1-3/
DOI:	https://doi.org/10.54262/irjis.07.01.u3
Journal Homepage	www.islamicjournals.com & www.islamicjournals.com/ojs
Published Online:	30 June 2025
License:	This work is licensed under an Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)

Abstract:

This research article explores the important role of Higher Education Commission (HEC) recognized academic journals published by Pakistani universities in the promotion and dissemination of Seerah (Prophetic biography) studies from 2013 to 2023. Rooted in Islamic scholarship and guided by an analytical methodology, the study evaluates the contribution of Urdu, Arabic and English language journals to the academic landscape of Seerah literature in Pakistan. Drawing from the doctoral thesis of Muhammad Aslam (2024), the article classifies and analyzes the met gnhodological approaches, thematic orientations and scholarly trends found in HEC-approved journals including Al-Idah, Al-Ilm, Ma'arif-e-Islami, Al-Dawaa and others. The research identifies three major thematic categories within Seerah publications: Prophetic teachings and moral guidance, military campaigns and treaties (Maghazi and Mu'ahadat) and characteristics and personal attributes of the Prophet Muhammad ﷺ

(Shama'il and Khasa'is). The article highlights the increasing academic engagement with modern challenges such as interfaith dialogue, extremism, social reform, and educational ethics through the lens of the Seerah. The findings reveal that while the quality of research has improved significantly, accessibility to general readers remains limited due to academic language and formatting. The study recommends wider digital dissemination, simplified summaries for public readership and further interdisciplinary research that connects Seerah studies with contemporary social sciences. This article contributes a structured and comprehensive assessment of a previously underexplored field and aims to support future Islamic scholarship and institutional policy development in the area of Seerah studies.

Keywords: Seerah Studies, HEC Journals, Islamic Scholarship, Pakistan, Prophetic Biography, Maghazi, Interdisciplinary Research

۱۔ تعارف:

تحریکِ سیرت نگاری اسلامی علوم کا ایک ایسا روشن باب ہے جس نے مختلف ادوار میں نہ صرف علمی، دینی اور روحانی بنیادوں پر اثرات مرتب کیے بلکہ سماجی، اخلاقی اور فکری اصلاح کی بنیادیں بھی فراہم کیں۔ پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے، بالخصوص ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ جامعاتی مجلات اس دینی ورثے کو محفوظ کرنے اور سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں کو تحقیقی انداز میں اجاگر کرنے کا بنیادی ذریعہ بن چکے ہیں۔ ان مجلات میں شائع ہونے والے مقالات، سیرتی ادب کے فروغ، عصری تقاضوں سے ہم آہنگی اور دعوت و تبلیغ کے جدید اسالیب کی طرف رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

یہ تحقیق اس امر کا جائزہ لیتی ہے کہ 2013ء سے 2023ء کے درمیان پاکستانی جامعات کے HEC سے منظور شدہ مجلات میں علومِ سیرت پر کس نوعیت کا مواد شائع ہوا؟ ان میں سے کتنے مقالات تحقیق کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہیں؟ اور کیا یہ مجلات سیرتِ طیبہ ﷺ کی تدریس، اشاعت اور ترویج میں عملی کردار ادا کر رہے ہیں؟

۲۔ سوالاتِ تحقیق:

- HEC سے منظور شدہ مجلات نے سیرتِ نبوی ﷺ کی کن جہات پر زیادہ توجہ دی؟
- ان مجلات کے مضامین جدید سیرتی رجحانات کو کتنا مؤثر انداز میں پیش کرتے ہیں؟
- کیا یہ مجلات عام فہم انداز میں دینی تعلیم کو عوام تک پہنچانے میں مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں؟

۳۔ سابقہ تحقیقی جائزہ (Review of Literature)

اس موضوع پر اسلامیہ تناظر میں جامع و منضبط تحقیق کی کمی واضح محسوس ہوتی ہے۔ پاکستان میں سیرتی تحقیق عمومی طور پر یا تو انفرادی سیرت نگاروں پر مرکوز رہی ہے یا سیرت کانفرنسز میں محدود علمی مقالات تک محدود رہی ہے۔ تاہم صحافت وابلاغ کے زاویے سے کچھ تحقیقی کام قابلِ ذکر ہیں:

- عشیر، حامد علی۔ اردو کی مجلاتی صحافت (پی ایچ ڈی مقالہ، جامعہ پنجاب، ۱۹۹۰ء)
- کھوکھر، محمد افتخار۔ پاکستان میں مذہبی صحافت کا کردار (۱۸۸۸ء—۱۹۹۹ء) (جامعہ پنجاب، ۱۹۹۷ء)
- ارشاد، ارشد۔ خواتین کے اخبارات ورسائل) جامعہ پنجاب، ۱۹۸۸ء)

ان تحقیقات میں اگرچہ ابلاغ و صحافت کو موضوع بنایا گیا، تاہم HEC سے منظور شدہ اسلامی مجلات میں سیرتی مضامین کے تحقیقی و تنقیدی تجزیے کا فقدان ہے۔ میرا مقالہ اس خلا کو پُر کرنے کی اہم کاوش ہے جس میں مجلاتی تحقیق کو مرکزی موضوع بنایا گیا ہے۔

۴۔ منہج تحقیق (Research Methodology)

یہ تحقیق تجزیاتی اور بیانیہ منہج پر مبنی ہے۔ تحقیقی مواد HEC سے منظور شدہ اسلامی مجلات، ان میں شائع ہونے والے مقالات، خصوصی اشاعتیں اور ان کے اشاریہ جات سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مدیران کے انٹرویوز، مقالہ نگاروں کے تحقیقی پس منظر اور ادارتی پالیسیوں کا جائزہ بھی شامل ہے۔ تحقیق کے درج ذیل ذرائع سے استفادہ کیا جائے گا:

- پرنٹ اور آن لائن شمارے (2013–2023ء)
- ادارتی تمہیدات و فہرستِ مضامین
- سیرتی مقالات کا موضوعاتی اور عددی تجزیہ

۵۔ پاکستانی جامعات کے تحقیقی مجلات: عمومی تعارف

پاکستان میں مختلف جامعات سے شائع ہونے والے تحقیقی مجلات HEC کی درجہ بندی کے تحت آتے ہیں۔ علوم اسلامیہ سے متعلقہ مجلات میں درج ذیل نمایاں ہیں:

مجلہ کا نام	اشاعت کی زبان	اشاعت کنندہ جامعہ
الاضواء	اردو	جامعہ پنجاب، لاہور
جہات الاسلام	اردو، عربی	اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور
معارف اسلامی	اردو، انگریزی	جامعہ کراچی
الایضاح	اردو	جامعہ پشاور
الثقافۃ الاسلامیہ	اردو	جامعہ بہاؤالدین زکریا، ملتان

ان مجلات میں نہ صرف سیرتی مباحث کو وسعت دی گئی ہے بلکہ ان میں سے بعض میں خصوصی اشاعتیں (special issues) بھی شائع کی گئی ہیں جن میں سیرتِ طیبہ ﷺ کو مرکزِ موضوع بنایا گیا ہے۔

۵۔علوم سیرت: مفہوم، مآخذ اور ارتقاء

الف۔لغوی واصطلاحی مفہوم:

لفظ "سیرت" عربی، فارسی اور اردو میں کردار، طریقِ زندگی اور حالات وواقعات کے مجموعے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔جب سیرت کا مطلقاً ذکر ہوتا ہے تو مراد نبی اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہوتی ہے۔

ب۔سیرتِ طیبہ کے بنیادی مآخذ:

- **قرآن مجید:** اولین اور مرکزی ماخذ
- **حدیث مبارکہ:** اقوال، افعال، اور تقریراتِ نبوی ﷺ
- **شمائلِ نبویہ:** صفات وخصائصِ نبوی ﷺ (مثلاً شمائل ترمذی)
- **مغازی:** جنگی مہمات کی تاریخ (مثلاً مغازی ابن اسحاق)
- **کتبِ تواریخ وطبقات:** ابن سعد، طبری، ابن کثیر وغیرہ

ج۔ارتقائی جائزہ:

- **پہلی صدی ہجری:** عروہ بن زبیر، ابن شہاب الزہری
- **دوسری وتیسری صدی:** ابن اسحاق، ابن ہشام
- **بعد کے ادوار:** امام قسطلانی، امام حلبی، سید سلیمان ندوی، شبلی نعمانی

۶۔سیرت نگاری میں HEC مجلات کا تحقیقی تجزیہ (2013–2023ء)

سیرت النبی ﷺ پر تحقیقی کام اسلامیات کے شعبے کا مرکزی موضوع رہا ہے، مگر عصری دور میں اسے منہجی، موضوعاتی اور ادارہ جاتی سطح پر منظم کرنے کی اشد ضرورت تھی۔پاکستان کی جامعات سے شائع ہونے والے ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ تحقیقی مجلات نے اس کمی کو جزوی طور پر پورا کیا ہے۔ان مجلات میں شائع شدہ مقالات، مباحثِ سیرت کو صرف روایتی انداز میں بیان کرنے کے بجائے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بھی کرتے ہیں۔یہاں پہ 2013ء تا 2023ء کے دوران ان مجلات میں سیرتِ طیبہ ﷺ کے موضوع پر شائع ہونے والے تحقیقی کام کا موضوعاتی وتجزیاتی جائزہ لیا گیا ہے۔

الف۔موضوعاتی درجہ بندی:

HEC سے منظور شدہ اسلامی مجلات میں سیرت کے مضامین کو مندرجہ ذیل تین بڑے موضوعاتی زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

زمرہ	تفصیل	مثالیں
تعلیماتِ نبویہ	اخلاق، دعوت، معیشت، معاشرت، تربیت	"حضرت محمد ﷺ بحیثیت معلم اخلاق" (معارف اسلامی، ۲۰۱۸ء)؛ "اسوۂ نبوی ﷺ اور سائنسی رجحانات" (الثقافۃ الاسلامیہ، ۲۰۲۰ء)

شمائل، خصائص، مغازی و معاہدات	صفات نبوی، غزوات، سیاسی معاہدات	"خصائصِ نبوی کا معاصر جائزہ" (الایضاح، ۲۰۱۹ء)؛ "صلح حدیبیہ کا دفاعی تجزیہ" (الاضواء، ۲۰۱۶ء)
سیرت نگاری کا منہج اور تجزیہ	سیرت نگاروں کی علمی جہات، اسالیب	"نواب صدیق حسن خان کا منہج سیرت نگاری" (الاضواء، ۲۰۲۱ء)؛ "دعوتِ نبوی کا مکالماتی منہج" (ضیائے تحقیق، ۲۰۲۲ء)

ب۔ تحقیقی معیار کا تجزیہ

تحقیقی اسلوب:

تحقیقی مضامین میں عمومی طور پر متن کی تحلیل (Textual Analysis)، تاریخی تناظر اور تقابلی مطالعہ (Comparative Study) کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ سیرت نگاروں کی فکری جہات اور ان کے علمی ماخذ بھی ذکر کیے گئے ہیں۔

حوالہ نویسی:

زیادہ تر مجلات Chicago یا APA طرز کے مطابق حواشی فراہم کرتے ہیں مگر کئی مقالات میں حوالہ جات کی ترتیب، استناد اور معیار غیر یکساں دکھائی دیتا ہے۔

ب۔ تنقیدی مطالعہ:

چند منتخب مجلات، جیسے فکر و نظر اور معارف اسلامی نے عصری موضوعات پر تنقیدی سیرتی تجزیے کو فروغ دیا ہے جیسا کہ "عہد نبوی کی تعلیمات اور معاشی انصاف" یا "سیرت النبی ﷺ اور جدید ریاست کا تصور"

ج۔ تحقیقی اعداد و شمار کا تجزیہ:

2013ء سے 2023ء کے درمیان مندرجہ ذیل اعداد و شمار سامنے آئے:

مجلہ کا نام	نمایاں رجحان	سیرتی مقالات کی تعداد
الاضواء	مغازی و منہج سیرت	37
معارف اسلامی	اخلاقی تعلیمات، دعوت	31
جہات الاسلام	بین المذاہب مکالمہ، فکری رہنمائی	28
ضیائے تحقیق	عصری سیرتی چیلنجز	24
ثقافۃ الاسلامیہ	علمی مکالمہ و فقہی تجزیہ	21

د۔ عصری موضوعات میں سیرتی رجحانات:

HEC مجلات میں عصری مباحث کو سیرتی تناظر میں پیش کرنے کا رجحان نمایاں ہوا ہے:

- **اسلامی فلاحی ریاست**": سیرتِ نبوی ﷺ اور جدید ریاست" (پشاور اسلامکس، ۲۰۲۱ء)

- **دعوت اور بین المذاہب مکالمہ"** : دعوتِ نبوی کا مکالماتی اسلوب "(فکر و نظر، ۲۰۲۲ء)
- **معاشرتی اصلاح"** : عدم برداشت: تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں "(الاحسان، ۲۰۲۰ء)

یہ مضامین سیرتی تعلیم کو جدید سماجی و فکری سوالات سے جوڑتے ہیں اور سیرت کو متحرک، عملی اور زندگی سے مربوط طرزِ فکر میں ڈھالتے ہیں۔

ر۔ تحقیقی خلاء

- **عام فہم زبان کی کمی** : مقالات میں علمی اصطلاحات اور پیچیدہ اسالیب عام قاری کو مخاطب نہیں کرتے۔
- **عصری ٹیکنالوجی کے استعمال کی کمی** : مجلات کی برقی رسائی محدود ہے، اور سوشل میڈیا یا ای پبلشنگ کی جانب رجحان کم ہے۔
- **موضوعاتی یکسانیت** : بعض مجلات میں بار بار اخلاقیات اور مغازی جیسے موضوعات پر تکرار نظر آتی ہے جبکہ معیشت، بین الاقوامی تعلقات، تعلیم نسواں وغیرہ پر کمی محسوس ہوتی ہے۔

س۔ نمایاں تحقیقی ماڈل

- **مقالہ:** حضرت محمد ﷺ بحیثیت معلم اخلاق[1]

خلاصہ : اس مقالے میں نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کو عصری تعلیمی نفسیات سے جوڑ کر معلمانہ ماڈل پیش کیا گیا۔

- **مقالہ:** صلح حدیبیہ کی سیاسی حکمت عملی[2]

خلاصہ : جدید سفارتکاری کے تناظر میں عہد نبوی کے معاہداتی اصولوں کی توضیح کی گئی۔

HEC کے منظور شدہ اسلامی مجلات نے سیرت نگاری کے فروغ میں ایک واضح علمی کردار ادا کیا ہے۔ مواد کا علمی، تحقیقی اور جزوی طور پر تنقیدی تجزیہ ان مجلات کی مثبت پہچان بن چکا ہے۔ تاہم اس علمی سرمایہ کو عام فہم زبان، ڈیجیٹل اشاعت اور معاشرتی چیلنجز سے مربوط کرنے کی مزید گنجائش موجود ہے۔

۷۔ خلاصہ بحث

زیرِ نظر تحقیق میں 2013ء سے 2023ء تک کے عرصے میں پاکستانی جامعات کے وہ تحقیقی مجلات زیرِ تجزیہ آئے جو ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ ہیں اور جنہوں نے علومِ سیرت کے فروغ میں عملی اور فکری کردار ادا کیا ہے۔ یہ تحقیق واضح کرتی ہے کہ علومِ سیر تجو اسلامیات کے بنیادی مضامین میں سے ایک ہے۔ جامعاتی تحقیقی نظام میں ایک مستقل، قابل فخر اور ترقی پذیر حیثیت اختیار کر چکا ہے۔

---

[1]Rahman, Dr. Rafiq. "Majallah Ma'arif-e-Islami." Islamabad: Kuliyyah Arabi wa 'Uloom-e-Islamiyyah, Allama Iqbal Open University, no. 45 (2018).

[2]Mustafa, Dr. Ghulam. "Majallah Al-Adhwa." Lahore: Shaikh Zayed Islamic Centre, University of the Punjab, no. 33 (2016)

تحقیق سے معلوم ہوا کہ سیرت النبی ﷺ پر لکھے گئے مقالات نے جہاں اخلاق، دعوت، تعلیم، سیاست، معیشت اور فلاحی ریاست جیسے موضوعات کو عصری پیرائے میں پیش کیا، وہیں اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ ان مباحث کو منہجی اور علمی سطح پر زیادہ منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ مجلات جیسے *الاضواء، جہات الاسلام، معارف اسلامی، الثقافۃ الاسلامیہ* اور *الایضاح* نے سیرتی ادب کو محض تکراری واقعات کے بیانیے سے نکال کر تحقیقی اور تجزیاتی دائرہ کار میں داخل کیا ہے۔ یہ بھی مشاہدہ کیا گیا کہ اگرچہ علمی معیار بہتر ہوا ہے، مگر سیرتی مقالات کی تحریری اسلوب اور حوالہ جاتی ساخت عوامی فہم کے لیے نسبتاً دشوار ہے۔ ڈیجیٹل رسائی، عام فہم خلاصے اور سوشل میڈیا کے ذریعے وسیع تر ابلاغ ابھی تک مؤثر طور پر شامل نہیں کیا گیا۔

تحقیقی اعداد و شمار سے یہ بات ثابت ہوئی کہ مجلات نے سیرت نگاری کے متعدد پہلوؤں پر مواد فراہم کیا، تاہم فقہ السیرۃ، عصر حاضر کے فکری چیلنجز، بین الاقوامی تعلقات، خواتین کے حقوق اور تعلیمی نفسیات جیسے موضوعات پر مزید گہرائی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

مزید یہ کہ کئی مجلات میں موضوعاتی یکسانیت بھی پائی گئی—یعنی چند معروف پہلوؤں جیسے کہ خصائص نبوی، صلح حدیبیہ، اور دعوتِ اسلامی پر بار بار مضامین شائع ہوتے ہیں، جب کہ سماجی فتنوں، ماحولیاتی عدل اور جدید ریاستی ساخت جیسے جدید تقاضوں پر تحقیقی توجہ کم دکھائی دیتی ہے۔

الغرض، HEC کے منظور شدہ مجلات سیرتی تحقیق کے اہم مراکز کے طور پر ابھر چکے ہیں، اور اگر ان کے ذریعے سیرت النبی ﷺ کو عام قاری، اسکولوں، تربیتی اداروں اور عالمی دانش گاہوں تک پہنچایا جائے، تو اسوۂ حسنہ ﷺ کی عصری معنویت کو حقیقی سطح پر اجاگر کیا جا سکتا ہے۔

۸۔ نتائج تحقیق

زیرِ نظر تحقیق کے تجزیاتی مطالعے سے درج ذیل اہم نتائج اخذ کیے گئے ہیں:

الف۔ تحقیقِ سیرت میں ادارہ جاتی فعالیت

HEC سے منظور شدہ پاکستانی جامعات کے مجلات نے 2013ء سے 2023ء کے دوران سیرت النبی ﷺ پر علمی و تحقیقی کام کو فروغ دیا۔ یہ کام زیادہ تر اردو، عربی اور جزوی طور پر انگریزی زبان میں شائع ہوا، جو مختلف علمی حلقوں کو مخاطب بنانے کی عمدہ کوشش ہے۔

ب۔ موضوعاتی تنوع مگر تکرار

سیرت کے مضامین میں مغازی، خصائصِ نبوی، صلح حدیبیہ اور تعلیماتِ اخلاق جیسے روایتی موضوعات پر بار بار مواد سامنے آیا، جب کہ عصری تقاضوں جیسے تعلیمِ نسواں، ماحولیاتی اخلاق، سائنس، ریاستی نظام اور بین الاقوامی تعلقات پر تحقیقی مواد نسبتاً کم ہے۔

ج۔ تحقیقی اسلوب میں بہتری

زیادہ تر مقالات میں تحقیقی معیار، حوالہ نویسی، ماخذ کی دستیابی، اور علمی تجزیہ میں بہتری نظر آئی۔ مجلات جیسے الاضواء، معارف اسلامی، اور فکر و نظر نے تحقیقی معیار میں ترقی کی نمائندگی کی۔

د۔ تحریری اسلوب کی فنی دشواری

کئی مقالات میں تحقیقی اصطلاحات اور پیچیدہ فکری زبان نے عام قاری کی فہم کو مشکل بنایا۔ ان مجلات کی عمومی ساخت اہلِ علم کے لیے موزوں تو ہے، مگر عام فہم اور تدریسی سطح پر رسائی محدود ہے۔

ر۔ ڈیجیٹل اشاعت اور رسائی کی کمی

اگرچہ بعض مجلات کی ویب سائٹس موجود ہیں، لیکن اکثر شمارے غیر فعال یا ناقص طریقے سے اپلوڈ کیے گئے ہیں۔ سوشل میڈیا، ڈیجیٹل اشاریہ جات اور جدید سرچنگ نظام ابھی مؤثر طور پر اختیار نہیں کیے گئے۔

س۔ بین المسالک رواداری کی کوششیں

کئی مجلات نے ایسے مضامین شائع کیے جو مختلف مکاتبِ فکر کے مابین سیرتی اشتراک، رواداری، اور علمی مکالمے کی فضا قائم کرنے میں مددگار ہیں۔ یہ رجحان امت کے اتحاد کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

۹۔ تجاویز و سفارشات

الف۔ عام فہم مقالات کی تدوین

HEC مجلات کو تجویز دی جاتی ہے کہ وہ ہر شمارے میں کم از کم ایک "عام فہم" سیرتی مضمون ضرور شائع کریں، جو اسکول، کالج، مدرسہ اور عوامی حلقوں کے لیے موزوں ہو۔

ب۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر توجہ

تمام سیرتی مقالات کو مکمل طور پر آن لائن شائع کرنے، PDF فائلوں کی دستیابی، سرچ انجن آپٹیمائزیشن (SEO) اور ای پبلشنگ ٹولز کو اختیار کیا جائے تاکہ عالمی سطح پر رسائی ممکن ہو۔

ج۔ عصری موضوعات پر تحقیق کی ترغیب

مجلات کی ادارت کو چاہیے کہ وہ ایسے موضوعات پر مقالات کی دعوت دیں جو عصرِ حاضر کے فکری، تعلیمی، سماجی اور اقتصادی مسائل سے مربوط ہوں، جیسے:

- سیرت النبی ﷺ اور ماحولیاتی عدل
- خواتین کے حقوق اور تعلیماتِ نبوی
- سیرت النبی ﷺ اور جدید ریاستی نظریات

د۔ بین الجامعاتی تعاون

سیرت نگاری کو بین الجامعاتی تحقیقی منصوبوں (inter-university research projects) کی شکل دی جائے جن میں مختلف جامعات کے مجلات اور محققین مشترکہ اشاعتوں پر کام کریں۔

ر۔ سالانہ اشاریہ

HEC یا کسی تحقیقی ادارے کو سالانہ بنیادوں پر "سیرت مقالات اشاریہ" مرتب کرنا چاہیے جس میں پاکستان بھر کے مجلات میں شائع ہونے والے سیرتی مضامین کی مکمل فہرست، ماخذ، زبان، مصنف اور تحقیقی خلاصہ موجود ہو۔

س۔ بین الاقوامی روابط

جامعاتی مجلات کو چاہیے کہ وہ عرب دنیا، ترکی، ایران، ملائیشیا اور مغربی جامعات میں شائع ہونے والے سیرتی تحقیقی جرائد سے تعلقات استوار کریں تاکہ علمی تبادلہ ہو اور بین الاقوامی معیار کو اپنایا جا سکے۔

ص۔ ریسرچ گرانٹس اور مقابلے

HEC یا دیگر تحقیقی ادارے "سیرت ریسرچ گرانٹس" یا "سالِ سیرت مضمون نویسی مقابلہ" جیسے اقدامات کے ذریعے نوجوان محققین کو متحرک کریں۔

This work is licensed under an Attribution-ShareAlike 4.0 International (CC BY-SA 4.0)